چند نیکیاں

اور

ایصالِ ثواب

از
مفتی عبدالرؤف سکھروی
نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

دارالاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی

[illegible]

خلیل اشرف عثمانی

ناشر

دارالاشاعت

اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی

فون 2213768 021 2631861

E-mail: ishaat@pk.netsolir.com

فہرست

۱	تمہید	۵
۲	شیطاں سے حفاظت	۹
۳	چار بیماریوں سے تحفظ	۱۰
۴	دوزخ سے نجات	۱۱
۵	ہزار نیکیاں	۱۳
۶	شب قدر کے برابر ثواب	۱۵
۷	بے شمار گناہوں کی معافی	۱۶
۸	ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں	۱۷
۹	۷۰ فرشتے ثواب لکھیں	۱۸
۱۰	جنت میں درخت	۱۹
۱۱	لا الٰہ الا اللہ کہنے پر بخشش	۱۹
۱۲	جمعہ کے دن درود و سلام کا ثواب	۲۰
۱۳	شفاعت کرنا اور گواہ بننا	۲۱

صفحہ نمبر	فہرست	نمبر
۳۲	نورِ عظیم	۱۴
۳۲	دو سو سال کے گناہ معاف	۱۵
۳۳	سو حاجتیں پوری	۱۶
۳۴	۱۵ منٹ میں دس قرآن کریم کا ثواب	۱۷
۳۵	سورۂ اخلاص	۱۸
۳۶	جنت میں ایک محل	۱۹
۳۶	چار قرآن کریم کے برابر ثواب	۲۰
۳۷	پچاس سال کے گناہ معاف	۲۱
۳۷	دوزخ سے براءۃ	۲۲
۳۸	دو سو سال کے گناہوں کی معافی	۲۳
۳۹	ہزاروں ملائکہ کی صف بندی	۲۴
۴۱	آسان ایصالِ ثواب	۲۵
۴۳	دس قرآن کریم کا ثواب	۲۶
۴۴	ایصالِ ثواب کا طریقہ	۲۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم

تمہید

احادیث طیبہ میں چند اعمال ایسے ملے جو بظاہر بہت مختصر اور ہلکے پھلکے معلوم ہوئے۔ اور ان پر اجر و ثواب بہت زیادہ بیان ہوا جو اس کریم ذات کا محض فضل و کرم ہے اور اس کی بے انتہا بخشش ہے جو ہم فقیروں کے لئے اس کی رحمت بیکراں ہے۔ یہاں ان اعمال کو جمع کیا گیا ہے تاکہ ہر شخص وہ ثواب عظیم حاصل کر سکے۔ لیکن یاد رہے کہ دین صرف ان اعمال میں

منحصر نہیں ہے، ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ تمام حقوق و فرائض ادا کرے اور تمام گناہوں سے بچنے کی بھرپور کوشش کرے۔

آنے والے بعض اعمال پر گناہوں کی بخشش کا وعدہ ہے۔ ان کے متعلق ذہن نشین رہے کہ ان میں معافی سے گناہ صغیرہ کی معافی مراد ہے۔ کیونکہ گناہ کبیرہ توبہ کے بغیر معاف نہیں ہوتے لہٰذا کسی کو یہ غلط فہمی نہ ہو کہ خواہ وہ کسی بھی قسم کے کتنے ہی گناہ کرتا رہے توبہ کے بغیر ان آسان اعمال کے ذریعہ معافی ہوتی رہے گی۔

نیز کوئی صاحب یہ دھوکہ بھی نہ کھائیں کہ جب ہم

بڑے نیک کاموں سے محروم ہیں تو ان آسان اور مختصر اعمال کو کرنے سے کیا فائدہ؟

جواب

جب ہم بڑے بڑے نیک کام کر رہے ہیں تو ان اعمال کی کیا ضرورت ہے۔ یہ دونوں خیال شیطانی دھوکہ ہیں کیونکہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا جس پر ہمارے ماں باپ قربان ہوں۔ ارشاد ہے

"نیکی کی کسی بات کو ہرگز حقیر مت سمجھو"

اس لئے کیا بعید ہے کہ یہی نیکی قبول ہو جائے اور اسی کی برکت سے ہماری باقی زندگی بھی درست

ہو جائے۔ لہٰذا اس جذبۂ اعتدال سے اس کتابچہ کا مطالعہ فرمائیں اور عمل فرمائیں۔ (خلاصہ از آسان نیکیاں)

نیز اس رسالہ میں مذکورہ اعمال کو انجام دے کر اس کا ثواب اپنے مرحومین کو پہنچانا بھی بہت آسان ہے، اس لئے روزانہ اس رسالہ کو ایک مرتبہ پڑھ کر اس کا ایصالِ ثواب بھی کر دیا کریں تو اچھا ہے ایصالِ ثواب کا طریقہ اور اس کی تفصیل آخر میں آ رہی ہے۔

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

گذارش

اس کتاب کو حفاظت سے رکھیں ضائع نہ کریں اگر ضرورت پوری ہو جائے تو کسی دوسرے کو دیدیں۔

شیطان سے حفاظت

شیطان انسان کا دشمن ہے جو ہر طرح انسان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے، اس کے شر سے بچنے کے لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بوقت صبح (ایک مرتبہ) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھے تو شام

تک شیطان (کے شر) سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔ (کنزالعمال)

چار بیماریوں سے تحفظ

آج کل بے شمار بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں جس قدر روز افزوں شفاخانے اور ہسپتال بن رہے ہیں بیماریاں ان سے زیادہ بڑھ رہی ہیں چنانچہ جن بیماریوں کا کبھی نام تک نہ سنا تھا آج وہ عام پائی جاتی ہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار خطرناک بیماریوں سے تحفظ کا بہت آسان طریقہ فرمایا ہے۔ ملاحظہ کیجئے اور عمل کیجئے!

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(اے قبیصہ!) جب تم فجر کی نماز پڑھ لو تو نماز فجر کے بعد تین مرتبہ (یہ کلمات) کہہ لیا کرو! سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

اللہ تعالیٰ تمہیں چار بلاؤں سے محفوظ رکھیں گے۔

جذام، جنون، اندھاپن اور فالج سے۔

(عمل الیوم واللیلۃ)

دوزخ سے نجات

دنیا کی ساری تکالیف مل کر جہنم کے کسی ادنیٰ عذاب

کے برابر نہیں ہو سکتیں، دوزخ کا عذاب بہت ہی ہولناک ہے اللہ پاک محفوظ رکھے آمین۔ ذیل میں اس سے بچنے کا ایک آسان طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ دل کی گہرائی سے صبح وشام اس پر عمل کرنا چاہئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سات مرتبہ کہو کیونکہ جب تم یہ کلمات کہو گے اور اسی رات تمہارا انتقال ہو گیا تو تمہارے واسطے جہنم سے آزادی کا ایک پروانہ لکھ دیا جائے گا۔ اسی طرح فجر کی نماز سے فارغ ہو کر یہ کلمات

سات مرتبہ کہو، اگر اس روز تمہارا انتقال ہوگیا تو تمہارے لئے دوزخ سے آزادی کا ایک پروانہ لکھ دیا جائے گا۔ (عمل الیوم واللیلۃ)

ہزار ہا نیکیاں

بازار غفلتوں اور گناہوں کی جگہ ہے اور بازار جانا ایک ضرورت بھی، اگر وہاں خریداری کے دوران اللہ پاک کا ذکر ہوتا رہے تو خیر ہی خیر ہے۔ حدیث میں درج ذیل ذکر کی بڑی فضیلت آئی ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ

وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بازار میں داخل ہو کر یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہزار ہزار نیکیاں لکھتے ہیں اور ہزار ہزار (صغیرہ) گناہ معاف فرماتے ہیں اور ہزار ہزار درجے بڑھاتے ہیں (ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ) اور اس کے لئے جنت میں ایک محل بناتے ہیں۔ (ترمذی)

ان کلمات کو زبانی یاد کرلیں اور بازار میں بار بار پڑھتے رہا کریں۔

شب قدر کے برابر ثواب

قرآن کریم کی رو سے شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب تیس ہزار راتیں ہوتی ہیں اور سالوں کی تعداد تراسی سال چار ماہ بنتی ہے جو محض حق تعالیٰ کا انعام ہی انعام ہے۔ اور چونکہ ان کی رحمت کی کوئی انتہا نہیں ہے اس لئے اگر وہ کسی اور عمل پر بھی شب قدر کا ثواب۔ دیدیں تو اس کے خزانہ رحمت میں کچھ کمی نہیں آتی چنانچہ درج ذیل کلمات تین مرتبہ کہنے سے شب قدر کے برابر ثواب ملتا ہے۔ آپ بھی یاد کر لیں اور یہ ثواب حاصل کریں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ

اللهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ ([illegible])

بے شمار گناہوں کی معافی

درج ذیل استغفار کے بارے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص (رات کو سوتے کے لئے) اپنے بستر پر آئے اور تین مرتبہ یہ کلمات کہے

أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

اللہ تعالیٰ اس کے (سارے صغیرہ) گناہ معاف فرمادیں گے۔ اگر چہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر

ہوں یا مقام عالج کی ریت کے ذرات کے مساوی ہوں یا درخت کے پتوں کے برابر یا دنیا کے دن اور رات کے برابر ہوں۔ (ترمذی)

ایک لاکھ ۲۴ ہزار نیکیاں

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ جو شخص **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ** (ایک بار) کہے تو اس کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (کنز العمال ص ۲۴۱ ج ۲)

ف: ہر نماز کے بعد دس مرتبہ یا ۳۳ مرتبہ پڑھ لیا کریں اور کیا ہی اچھا ہو اگر سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھ لیا

کریں۔ اور اس کے ساتھ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْم بھی ملالیا کریں۔

۰ ۷ فرشتے ثواب لکھیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ جو شخص جَزَى اللهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ (ایک مرتبہ) کہے (تو اللہ پاک اس کلمہ پر اس کو اتنا ثواب عطا فرماتے ہیں کہ) ستر فرشتے ستر دن تک اس کا ثواب لکھیں تو نہ لکھ سکیں۔ (کنز العمال ص ۲۲۳ ج ۲)

جنت میں درخت

سُبْحَانَ اللہِ، اَلْحَمْدُ لِلہِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ اور اَللہُ اَکْبَرُ (ایسے پیارے کلمات ہیں کہ) ان میں سے ہر کلمہ (کہنے کے عوض) جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (کنز العمال ص ۳۶۱ ج ۱)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ کہنے پر بخشش

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کے عرش کے سامنے نور کا ایک ستون ہے، جب بندہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ کہتا ہے تو یہ ستون ہلنے لگتا ہے، حق

تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں ٹھہر جا، وہ ستون عرض کرتا ہے میں کیسے ٹھہر جاؤں؟ حالانکہ ابھی اس کلمہ پڑھنے والے کی مغفرت نہیں ہوئی، اس پر حق تعالیٰ فرماتے ہیں اچھا میں نے اس کی مغفرت کر دی چنانچہ وہ ستون ٹھہر جاتا ہے۔

ف چلتے پھرتے اگر اس کلمہ کو پڑھنے کا معمول بنالیں تو یہ آسان بھی ہے اور ثواب عظیم کا ذریعہ ہے اور مغفرت کا سامان بھی ہے۔

جمعہ کے دن درود وسلام کا ثواب

درود وسلام بڑے محبوب اور بڑی مقبول عبادت ہے اور آخرت میں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے

نزدیک ہونے کا اہم ذریعہ ہے۔ احادیث طیبہ میں اس کے بڑے فضائل آئے ہیں ان میں جمعہ کے دن درود وسلام کی کثرت کرنے کی خاص تاکید وترغیب ہے اور سب سے افضل درود ابراہیمی ہے اور سب سے چھوٹا درود صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ يَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہے ان سے بھی درود شریف کی فضیلت حاصل ہو جاتی ہے۔ اس سلسلہ میں چند احادیث ملاحظہ ہوں

شفاعت کرنا اور گواہ بننا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن

اور شب جمعہ میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ جو شخص ایسا کرے گا میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہ اور سفارشی ہوں گا۔ (کنز العمال ص ۲۵۰ ج ۱)

نور عظیم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی حالت میں آئے گا کہ اس کے ساتھ (ایک ایسا) نور ہوگا کہ اگر وہ ساری مخلوق پر تقسیم کر دیا جائے تو ان سب کے لئے کافی ہو۔ (کنز العمال ص ۲۵۰ ج ۱)

دو سو سال کے گناہ معاف

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ

کے دن دو سو مرتبہ مجھ پر درود شریف پڑھے اس کے دو سو سال کے گناہ (صغیرہ) معاف کردیے جائیں گے۔ (کنزالعمال ص ۷۰، ج ۲)

سو حاجتیں پوری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن اور شب جمعہ میں مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرماتے ہیں ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے درود کو مجھ تک پہنچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرماتے ہیں جو اس کو میری قبر میں (اس طرح) پیش کرتا ہے جس طرح

تمہاری خدمت میں تحفے پیش کئے جاتے ہیں اور بلاشبہ میری وفات کے بعد میرا علم ایسا ہی ہے جیسے میری زندگی میں ہے۔ (کنزالعمال ص ۵۰۷ ج ۲)

۱۵ منٹ میں ۱۰ قرآن کریم کا ثواب

قرآن کریم بڑی مُبارک کتاب ہے، اس کو دیکھنا عبادت ہے اس کی تلاوت بڑے اجر وثواب کا باعث ہے اور اس کو سمجھنا اور اس کے احکام پر عمل کرنا اس کا اصل مقصد ہے اس لئے عمل اور تلاوت دونوں کا اہتمام کرنا چاہئے اور عمل کے ساتھ روزانہ ہر مسلمان کو کچھ نہ کچھ قرآنِ کریم کی تلاوت بھی کرنی چاہئے ایک سال

میں کم از کم ایک قرآن کریم ختم کرنا اس کا حق ہے اور نیز احادیث طیبہ میں قرآن کریم کی بعض چھوٹی سورتوں کے بڑے فضائل آئے ہیں اس لئے اگر مسلمان روزانہ یہ سورتیں بھی پڑھ لیا کریں تو مختصر وقت میں مختصر تلاوت ہو جایا کرے اور حق تعالیٰ کے فضل سے ثواب عظیم بھی ملتا رہے۔

سورۂ فاتحہ

حدیث شریف میں سورۂ فاتحہ کو دو تہائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (کنز العمال ۲۵۵۷) اس لحاظ سے اس کو تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ
نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَیْھِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا
الضَّآلِّیْنَ ۝

آیۃ الکرسی

حدیث پاک میں اس کو چوتھائی قرآن کریم کے

برابر فرمایا ہے (کنز العمال ص ۳۲۲ ج ۱) اس لحاظ سے چار مرتبہ آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

سورۃ القدر

حدیث پاک میں اس کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (کنز) اس لحاظ سے چار مرتبہ اس سورۃ کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلَامٌ هِيَ
حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

سورۃ الزلزال

حدیث شریف میں اس کو آدھے قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (ترمذی) اس طرح دو مرتبہ اس کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝
وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ
الْإِنسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

أَخْبَارَهَا ۝ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝
يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا
لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
شَرًّا يَرَهُ ۝

سورۃ العادیات

از روئے حدیث یہ سورت آدھے قرآن کریم کے برابر ہے (ابوعبیدہ تفسیر مواہب الرحمٰن ۲۹۶ ج ۷) اس طرح دو مرتبہ اس سورت کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ﴿﴾

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ﴿﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿﴾

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

لَكَنُوْدٌ ۚ﴿﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿﴾

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ﴿﴾ اَفَلَا يَعْلَمُ

اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ۙ﴿﴾ وَحُصِّلَ مَا فِى

الصُّدُوْرِ ۙ﴿﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿﴾

سورۃ التکاثر

یہ سورت ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ازروئے حدیث ایک ہزار آیات پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ؕ لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۙ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۙ ثُمَّ لَتُسۡـئَلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ

سورۃ الکافرون

حدیث شریف میں اس سورت کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر قرار دیا ہے۔ (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس کے پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۠

سورۃ النصر

حدیث شریف میں اس کو بھی چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے۔ (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ وَرَاَيْتَ
النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ اِنَّهٗ
كَانَ تَوَّابًا ۝

سورۂ اخلاص کے فضائل

احادیث طیبہ میں اس کے بڑے فضائل آئے ہیں ذیل میں ان کا مختصر انتخاب پیش کیا جاتا ہے۔

ایک قرآن کریم کے برابر ثواب

سورۂ اخلاص کو احادیث طیبہ میں تہائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے اور بعض احادیث میں تین بار پڑھنے کو پورے ایک قرآن کریم کے برابر قرار دیا ہے۔

(بخاری و کنز العمال ص ۵۸۵ ج ۱)

اس طرح چھ مرتبہ اس کو پڑھنے سے دو قرآن کریم کا ثواب ملے گا۔

جنت میں ایک محل

رسول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: جو شخص دس مرتبہ "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ" پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے جنت میں ایک گھر بنا دیتے ہیں۔

(کنز العمال ۵۹۵ ج)

چار قرآن کریم کا ثواب

رسول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: جس شخص نے فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھا (تو یہ ثواب میں ایسا ہے) جیسے اس نے چار مرتبہ

قرآن پاک پڑھا اور اس دن روئے زمین پر رہنے والوں میں وہ سب سے افضل ہوگا بشرطیکہ گناہوں سے بچے۔ (کنز العمال ۵۹۹ ج ۱)

پچاس سال کے گناہ معاف

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پچاس مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے پچاس سال کے گناہ (صغیرہ) معاف فرماویں گے۔

(کنز العمال ص ۵۸۵ ج ۱)

دوزخ سے براءۃ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز

میں یا نماز کے علاوہ دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے دوزخ سے ایک براءۃ تحریر کردیں گے۔ (کنز العمال حوالہ بالا)

دو سو سال کے گناہوں کی معافی

حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز میں یا نماز کی علاوہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دو سو سال کے گناہ (صغیرہ) معاف کردیں گے۔ (کنز العمال ۵۸۶ ج ا)

ہزاروں ملائکہ کی صف بندی

ایک روایت میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضور! معاویہ بن معاویہ المزنی کا انتقال ہوگیا ہے۔ کیا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھانا پسند کریں گے؟" (آپ نے آمادگی ظاہر فرمائی) چنانچہ جبرئیل علیہ السلام نے اپنا پر مارا جس سے (درمیان میں) نہ کوئی درخت باقی رہا اور نہ کوئی پردہ حائل رہا (درمیاں کی ہر چیز پامال ہو کر رہ گئی) اور ان کا

جنازہ آپ کے سامنے کیا گیا یہاں تک کہ آپ نے اس کو دیکھا اور اس پر نماز جنازہ پڑھی اور فرشتوں کی دو صفوں نے بھی ان پر نماز جنازہ ادا کی، ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے، میں نے کہا اے جبرائیل کس عمل کی بدولت معاویہ بن معاویہ مزنی رضی اللہ عنہ کو یہ مرتبہ ملا؟ جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** سے محبت رکھنے اور اس سورت کو آتے جاتے، کھڑے، بیٹھے ہر حال میں پڑھنے کی وجہ سے (ان کو یہ مرتبہ ملا ہے)۔

(کنز العمال ص ۲۰۱ ج۱)

ف آپ بھی سورۂ اخلاص کا حسب استطاعت معمول

بنانے پر مذکورہ بالا فضائل اور ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔ سورۂ اخلاص یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ یَلِدْ ۞ وَلَمْ یُوْلَدْ ۞ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۞

آسان ایصال ثواب

ایصال ثواب برحق ہے اور یہ زندہ اور مردہ دونوں کو ہوسکتا ہے (شامیہ) اس لئے اپنی اولاد اور ماں باپ کو زندگی میں اور ان کے انتقال کے بعد دونوں صورتوں میں ہوسکتا ہے، اور ایصال ثواب کے لئے کوئی خاص دن، تاریخ، مہینہ اور کوئی خاص نیک عمل شرعاً مقرر نہیں

ہے۔ چنانچہ قرآن کریم پڑھ کر یا صدقہ کر کے نفل نماز پڑھ کر یا جس وقت جو نیک کام ہو جائے اس کا ثواب پہنچانا جائز ہے۔ اسی طرح ذکر کر کے تسبیحات پڑھ کر، حج کر کے یا عمرہ کر کے یا کوئی دینی کتاب خود لکھ کر یا چھپوا کر مسلمانوں میں تقسیم کر کے یا وعظ و نصیحت کر کے اس کا ثواب بھی پہنچانا درست ہے۔ لہٰذا اپنی جانب سے کسی خاص دن تاریخ کو یا کسی خاص طریقہ کو یا کسی خاص عمل کو ایصال ثواب کے لئے زیادہ باعث فضیلت سمجھنا یا سنت سمجھنا یا لوگوں کی لعنت وملامت سے بچنے کی غرض سے کرنا درست نہیں، ایسی باتوں سے بچنا چاہئے اور ایصال ثواب میں شریعت کی دی ہوئی آسانی اور آزادی کو برقرار رکھنا چاہئے اور جہاں تک ہو سکے

ایصالِ ثواب نہایت اخلاص کے ساتھ کرنا چاہیے نام ونمود سے اور رواجی طریقوں سے بچنا چاہیے۔

دس قرآن کریم کا ثواب

اوپر جو مختصر اعمال اور سورتوں کے فضائل لکھے گئے ہیں، اگر روزانہ ان سب کو پڑھ کر ان کا ثواب اپنے مرحومین کو پہنچادیا کریں تو مختصر وقت میں کم از کم دس قرآن کریم اور ایک ہزار آیات کا ثواب اور دیگر اعمال کا بے حد اجر وثواب ملے گا اور جس کو بھی یہ ثواب بخشا جائے گا اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ ہوگا اور ایصالِ ثواب کرنے والے کے ثواب میں بھی کچھ کمی نہ ہوگی۔ بلکہ دوسروں کو ثواب پہنچانے کا اس کو مزید ثواب ملے گا۔
(درمختار مع الشامیہ)

اس لئے روانہ اس رسالہ کو پڑھنے کا معمول بنالیں۔

ایصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب کا طریقہ یہ ہے کہ اگر اپنے والدین اور اہل وعیال کو ثواب پہنچانا ہو تو یوں کہیں

"اے اللہ جو کچھ میں نے پڑھا ہے اس کا ثواب میرے والدین اور میرے اہل وعیال کو پہنچا دے"۔ آمین

اور اگر سب کو پہنچانا ہو تو اس طرح کہیں

"اے اللہ جو کچھ میں نے پڑھا ہے اس کا ثواب تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو پہنچا دیجئے خواہ ان کا انتقال ہو چکا ہو یا فی الحال زندہ ہوں یا آئندہ قیامت تک پیدا ہوں گے ان سب کو پہنچا دیجئے۔" آمین

جب قبرستان جائیں تو جس کی قبر پر جائیں اس کو کچھ پڑھ کر ثواب پہنچا دیں اور اس کے لئے مغفرت کی

دعا کریں اور نیز بارہ مرتبہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھ کر اس قبرستان میں جتنے مسلمان مرد و عورت مدفون ہیں سب کو ثواب پہنچاویں مثلاً یوں کہہ دیں۔

"اے اللہ بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنے کا ثواب اس قبرستان کے سارے مسلمانوں کو پہنچا دیجئے اور ان سب کی مغفرت فرما دیجئے اور ان پر رحم فرمائیے"۔ آمین

مسئلہ: فرائض اور واجبات کا ثواب پہنچانا منع ہے البتہ نفل کاموں، نفل نمازوں، تلاوت، تسبیحات اور دوسرے غیر واجب اعمال کا ثواب پہنچانا جائز ہے۔ (شامی)

وَصَلَّى اللهُ تَعالىٰ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بندہ عبدالرؤف سکھروی
۱۵-۳-۱۴۱۳ھ بروز اتوار

چھٹا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

استغفار — ایک سو مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ تَعَالٰی رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

درود شریف — ایک سو مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ؕ

کلمہ تمجید — ایک سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

آخر میں صرف ایک مرتبہ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

یہ تینوں تسبیحات روزانہ کسی بھی دن میں ایک مرتبہ اور رات میں ایک بار پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ دینی اور دنیوی خیر وبرکت کا باعث ہوگا۔

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہ
کی تالیفات بہت ہی نافع اور ہر گھر کی ضرورت ہیں

رسائل حاصل کرنے، فی سبیل اللہ تقسیم کرنے اور
ایصالِ ثواب کیلئے ہم سے رابطہ فرمائیں

Email. [illegible]